یسوع کی تفہیم:

مسلمانوں اور مسیحیوں
کے درمیان بنیادی فرق

گُدرُن مارگریٹ پالسڈَ وِڑ

یسوع کی تفہیم

مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان بنیادی فرق

یسوع کی تفہیم

مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان بنیادی فرق

گُدرُن مارگریٹ پالسڈَ وِٹر

یسوع کی تفہیم: مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان بنیادی فرق

اصل زبان میں عنوان: (Title in Original Language)

The Understanding of Who Jesus Is:
The Basic Difference Between Muslims and Christians

اردو ترجمہ: (Urdu Translation)

جملہ حقوق بحق گُدرُن مارگریٹ پالسڈَوٹر (Gudrun Margret Palsdottir) محفوظ ہیں۔۲۰۲۱ء

مترجم: مائیکل عدنان دِتہ

ناشر: ڈبلیو جے آئی پبلِشنگ

کَور ڈیزائن: کیرُ وَسَیل۔ماریہ ایرِ کسڈَ وٹر پینڈُ ورو

چھپائی: رومانی پرنٹنگ پریس، لاہور۔

یہ کتاب غیر منافع بخش استعمال کے لئے مختلف زبانوں میں مصنف کی ای میل (understanding@whojesus.is) کے ذریعہ اجازت لے کر چھاپی اور ترجمہ کی جاسکتی ہے۔ براہِ کرم ہماری وَیب سائٹ whoJesus.is پر جاکر اپنی ای۔بُک کی مُفت کاپی پڑھیں، شیئر کریں اور ڈاؤن لوڈ کریں۔

اگر دُوسری صورت میں نوٹ نہ کیا گیا ہو، قرآن کے اقتباسات درجِ ذیل سے لئے گئے ہیں: القران الکریم کا مولانا فتح محمد جالندھری کا کیا ہوا ترجمہ جس کی اشاعت پاک کمپنی ۱۷، اُردو بازار لاہور سے ہوئی ہے۔

اگر دُوسری صورت میں ذِکر نہ کیا گیا ہو، بائبل مقدس سے استعمال کی گئی اقتباسات، پاکستان بائبل سوسائٹی کی کلامِ مقدس موبائل اَیپ اردو کی بائبل مقدس سے لی گئی ہیں۔

اِس کتاب کی پہلی اور اصل چھپائی دُنیا بھر میں تقسیم کے لئے آئس لینڈ میں ہوئی

ISBN 978-9935-526-04-5 (Trade paper)
ISBN 978-9935-526-05-02 (PDF format)

وقف

مَیں اِس کتاب کو

آئس لینڈ میں اپنے مسلمان دوستوں کے لئے

اور

دُنیا بھر میں اُن سب کے لئے وقف کرنا چاہتی ہوں

جو سچائی کو جاننے کی خواہش رکھتے ہیں

ترتیبِ مضامین

پیش لفظ..۹

تمہید..۱۱

باب نمبر۱: یسوع مختلف نظریات کے مطابق..۱۳

باب نمبر۲: کیا یسوع صلیب پر مرا؟..۲۱

باب نمبر۳: کیا یسوع خدا کا بیٹا ہے؟..۳۳

باب نمبر۴: کیا یسوع خود خُدا ہے؟..۳۹

باب نمبر۵: کیا یسوع دُنیا کا نجات دہندہ ہے؟..۴۷

باب نمبر۶: کیا یسوع خدا اور بنی نوع انسان کے درمیان ثالث ہے؟..........................۵۱

باب نمبر۷: ذرائع کے درست ہونے کی تصدیق..۵۵

اختتامیہ..۶۳

قرآن اور بائبل میں یسوع کے نام..۶۴

یسوع کی چند تعلیمات..۶۵

حوالہ جات..۶۷

پیش لفظ

یہ خیال کرنا بے جانہیں ہے کہ اِس کتاب کے اکثر قارئین سمجھتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ یسوع کون ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ انہوں نے اُس کے بارے قرآن یا بائبل میں پڑھا ہے یا انہوں نے اُس کے بارے محض سُنا ہے یا انہیں ماضی میں جو سِکھایا گیا ہے۔

یہ کتاب اپنے قارئین کو مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کا موقع دیتی ہے۔ جب کوئی صرف ایک ہی طرف کی بات جانتا ہے، تو بڑی تصویر دیکھنا مشکل ہوتا ہے۔ جس پہلو سے آپ شاید ابھی تک اتنی واقفیت نہیں رکھتے، اُسے جاننے کے لئے ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا کرنے سے یا تو آپ کو وہ جو آپ مانتے ہیں اُس کی تصدیق ہوجاتی ہے یا آپ کے دِل میں مزید تحقیق کرنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے تاکہ اپنی زندگی کو سچائی پر استوار کریں۔

میں حقیقی طور پر مسلمانوں، مسیحیوں اور یہودیوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے لوگوں سے بھی محبت اور اُن کا احترام کرتی ہوں۔ تاہم سب سے بڑھ کر مجھے سچائی پسند ہے جس کی بنیاد پر میں اپنی زندگی قائم کرنا چاہتی ہوں۔ اور اِسی روشنی میں مَیں نے بائبل اور قرآن دونوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اِس کتاب کو تحریر کر کے، میں ان دونوں قابلِ ذکر کتب سے یسوع کے متعلق لکھے گئے کچھ اہم نکات آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتی ہوں۔

میں دُعا گو ہوں کہ آپ اس کتاب کو کھلے ذہن کے ساتھ پڑھیں اور یسوع واقعی کون ہے، کی حقیقت کے بارے سچائیوں کو تلاش کرسکیں۔

گدرُن مارگریٹ پالسڈ وٹر (گُونا ماگا)

تمہید

یہودی، مسیحی اور مسلمان سب ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں اور ایک جیسی بنیاد پر قائم ہیں جیسے کلام میں موجود عظیم ایمانداروں مثلاً ابراہام، موسیٰ اور دیگر انبیاء کی کہانیاں ہیں۔

مسیحی ، بائبل پر یہودیوں کی طرح قدیم عہد نامہ پر بھی قائم ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ نیا عہد نامہ بھی شامل کرتے ہیں جو یسوع، جو مسیحا ہے کی آمد، اُس کی زندگی اور ابتدائی کلیسیا کے متعلق بتاتا ہے۔

مسلمان قرآن پر قائم ہیں جو بہت سے ایسے لوگوں کا ذِکر کرتا ہے جو بائبل میں بھی موجود ہیں، تاہم ذرا مختلف انداز میں۔

قرآن، کتاب یا صحیفہ (بائبل) کا ذِکر کرتا ہے، اہلِ کتاب یا صحیفہ (یہودی اور مسیحی) اور یسوع کا بطورِ مسیحا یا مسیح کی بھی بات کرتا ہے۔

بائبل کے قدیم عہد نامہ میں مسیحا کے بارے میں ۳۰۰ سے زیادہ پیشن گویاں موجود ہیں۔ اور نئے عہد نامے میں یسوع کی زندگی کی تفصیلی کہانیاں ہیں جو عینی شاہدین نے تحریر کیں، جو یسوع کے متعلق کی گئی اور اُس میں پوری ہونے والی تمام پیشن گوئیوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

اس کے علاوہ پہلی اور دوسری صدی کے بعض مورخین اور مصنفین نے اپنی تحریروں میں یسوع اور اُن واقعات کا ذِکر کیا جو بائبل میں تحریر ہیں۔

مسیحی اور مسلمان اس بات پر متفق ہیں کہ یسوع ہی مسیحا تھے، جبکہ زیادہ تر یہودیوں نے یسوع کو قبول نہیں کیا اور اب بھی یسوع کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔

اگر چہ یسوع خود اور اُس کے پہلے شاگرد بھی یہودی تھے، یہودی رہنماؤں نے اُسے

مسترد کر دیا، اور مذہبی حکام کی طرف سے کفر کے الزام میں سزائے موت دے دی گئی۔ مگر آج، بہت سے یہودی یہ سمجھ رہے ہیں کہ یسوع واقعی مسیحا تھا۔

اِس کتاب میں مَیں یسوع کی تفہیم کو اُجاگر کرنے کی کوشش کروں گی تا کہ اُس کے بارے سچائی ظاہر ہو، جس کا مسلمان بھی بہت احترام کرتے ہیں اور اُسے پیار کرتے ہیں، اور مسیحی تو اُسے پوجتے ہیں۔

باب نمبر۱

یسوع مختلف نظریات کے مطابق

بائبل اور قرآن مندرجہ ذیل باتوں پر متفق ہیں:

یسوع، مسیحا تھا، ایک نبی تھا، کلمہ حق، خدا کا کلام تھا۔ وہ بیماروں کو شفا دینے، اندھوں کو بینائی دینے اور مردوں کو زندہ کر کے زندگی دینے کی قدرت رکھتا تھا۔ اُس کے اِس دنیا میں آنے کا اعلان فرشتوں نے کیا تھا، وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا تھا اور اس کی پیدائش مافوق الفطرت اور الٰہی مداخلت سے ہوئی۔ وہ آسمان پر چلا گیا؛ وہ آج بھی زندہ ہے اور واپس آئے گا۔

قرآن فرماتا ہے کہ یسوع مسیحا ہے لیکن اس کی وضاحت نہیں کرتا کہ قدیم پیشن گوئیوں کے مطابق مسیحا کے کردار کی تفصیل کیا ہے۔ جب وضاحت کی ضرورت ہو، جیسا قرآن ۱۰:۹۴ اور ۱۶:۴۳ میں بیان کیا گیا ہے، اگر تمہیں کوئی شک ہو یا جانتے نہ ہو، تو جوابات کے لئے کتاب (صحیفہ یا بائبل) سے یا اس کے پڑھنے والوں سے پوچھو۔

تو، آیئے پرانے عہد نامہ کی کچھ پیشن گوئیوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جن میں اُس کی پیدائش، کردار اور موت کے بارے میں معلومات موجود ہیں۔ وہ تمام قدیم پیشن گوئیاں یسوع میں پوری ہوئیں جیسا مندرجہ ذیل موازنہ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

یہ تمام تکمیلات نئے عہد نامہ کی انجیلوں میں مِل سکتی ہیں اور کچھ قرآن میں بھی۔

پیشن گوئیاں اور تکمیلات:

یسوع کی وِلادت۔ وہ کنواری سے پیدا ہوگا

پیشن گوئی: یسعیاہ ۷:۱۴؛ یسعیاہ ۹:۱ تا ۷

تکمیل: متی ۱:۱۸ تا ۲۵؛ لوقا ۱:۲۶ تا ۳۸؛ قرآن ۱۹:۱۹ تا ۲۲

اُس کی جاۓ پیدائش۔ وہ بیت الحم میں پیدا ہوگا

پیشن گوئی: میکاہ ۵:۲

تکمیل: متی ۲:۱ تا ۱۱؛ لوقا ۲:۱ تا ۷

وہ معافی، بحالی، شفا لائے گا اور اندھوں کو بینا کرے گا

پیشن گوئی: یسعیاہ ۴۲:۶ تا ۷؛ ۶۱:۱ تا ۳؛ زکریاہ ۱۳:۱

تکمیل: مرقس ۲:۱ تا ۱۲، ۱۷؛ لوقا ۴:۱۴ تا ۲۱؛ ۶:۱۹؛ ۷:۲۱ تا ۲۲؛ ۱۱:۵ تا ۶؛ ۱۸:۳۵ تا ۴۳؛ قرآن ۳:۴۹

وہ عاجزی کی علامت ہوگا۔ بادشاہ، جو گدھے پر سوار ہے

پیشن گوئی: زکریاہ ۹:۹

تکمیل: متی ۲۷:۳۷؛ مرقس ۱۱:۷ تا ۱۰

اُسے چاندی کے ۳۰ سِکوں کے عوض دھوکہ دیا جائے گا

پیشن گوئی: زبور ۴۱:۱۰؛ زکریاہ ۱۱:۱۲ تا ۱۳

تکمیل: متی ۲۶:۱۴ تا ۱۵؛ ۲۷:۳ تا ۱۰

اُسے مارا پیٹا جائے گا، اُسکا مذاق اڑایا جائے گا اور اُس پر تھوکا جائے گا

پیشن گوئی: یسعیاہ ۵۰:۶

تکمیل: متی ۲۶:۶۷؛ ۲۷:۲۶؛ مرقس ۱۴:۶۵

اُسے مصلوب کیا جائے گا

پیشن گوئی: زبور ۲۲:۱ تا ۱۹

تکمیل: متی ۲۷:۲۲ تا ۴۴؛ مرقس ۱۵:۱۶ تا ۴۱؛ لوقا ۲۳:۲۲ تا ۴۹؛ یوحنا ۱۹:۱ تا ۳۷

وہ ہمارے گناہوں کی خاطر مرے گا

پیشن گوئی: یسعیاہ ۵۳:۴ تا ۱۲

تکمیل: متی ۲۶:۲۸؛ ۱۔ پطرس ۲:۲۴

سورج چمکنا بند ہو جائے گا اور جس دِن اُس کی موت ہوگی دوپہر سے اندھیرا چھایا رہے گا

پیشن گوئی: عاموس ۸:۹ تا ۱۰

تکمیل: متی ۲۷:۴۵؛ مرقس ۱۵:۳۳؛ لوقا ۲۳:۴۴

وہ دنیا کا نور ہوگا

پیشن گوئی: یسعیاہ ۹:۲، ۶؛ ۶۰:۱ تا ۳

تکمیل: یوحنا ۱:۴، ۹؛ ۱۲:۴۶

یسوع نے اپنے بارے میں کیا کہا، اس کے شاگرد یوحنا نے اُسے تحریر کیا:

''زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔'' (یوحنا ۶: ۳۵)

''دُنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔'' (یوحنا ۸: ۱۲)

''دروازہ مَیں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا۔'' (یوحنا ۱۰: ۹)

''قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مَر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔'' (یوحنا ۱۱: ۲۵)

''راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔'' (یوحنا ۱۴: ۶)

''اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔'' (یوحنا ۱۰: ۱۱)

''مجھ یسوع نے اپنا فرشتہ اِس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں'' (مکاشفہ ۲۲: ۱۶)۔

''مَیں الفا اور اومیگا۔ اول و آخر۔ ابتدا و اِنتہا ہوں۔'' (مکاشفہ ۲۲: ۱۳)

''تم نیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہوں۔ تم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہوں۔'' (یوحنا ۸: ۲۳)

''اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔'' (یوحنا ۸: ۳۱ تا ۳۲)

''میرا حکم یہ ہے کہ جیسے مَیں نے تم سے محبت رکھی۔ اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے۔'' (یوحنا ۱۵: ۱۲ تا ۱۴)

یسوع کون ہے اس پر مختلف آراء کا جدول

یسوع	عہدِ قدیم میں مسیحا	عہدِ جدید میں یسوع	قرآن میں یسوع	مورخین کی تصدیق
کنواری سے پیدا ہوا	ہاں یسعیاہ ۷:۱۴	ہاں متی ۱:۱۸ تا ۲۳ لوقا ۱:۲۶ تا ۳۸	ہاں قرآن ۱۹:۱۹ تا ۲۲	
ایک نبی	ہاں اِستثنا ۱۸:۱۸؛ ۳۴:۱۰ تا ۱۲	ہاں اعمال ۳:۲۰ تا ۲۲ متی ۱۳:۵۷؛ ۲۱:۱۱	ہاں قرآن ۱۹:۳۰	ہاں لُوسیئن ۱)
کلامِ خدا		ہاں یوحنا ۱:۱ تا ۱۴	ہاں قرآن ۳:۴۵	
کلامِ حق یا سچائی		ہاں یوحنا ۱۴:۶	ہاں قرآن ۱۹:۳۴	
دُنیا کا نور	ہاں یسعیاہ ۹:۲؛ ۶۰:۱ تا ۳	ہاں یوحنا ۱:۴، ۹؛ ۱۲:۴۶		
بیماروں کو شفا دی	ہاں یسعیاہ ۶۱:۱؛ ۵۳:۵	ہاں لوقا ۸:۴۳ تا ۴۸ متی ۹:۳۵؛ ۲۱:۱۴	ہاں قرآن ۳:۴۹	
اندھوں کو بینائی دی	ہاں یسعیاہ ۴۲:۶ تا ۷	ہاں لوقا ۷:۲۱ تا ۲۲	ہاں قرآن ۳:۴۹	
مُردوں کو زندہ کیا یا زندگی دی		ہاں لوقا ۸:۴۹ تا ۵۵	ہاں قرآن ۳:۴۹	

معجزے کیئے	ہاں یسعیاہ۳۵:۴تا۶	ہاں مرقس۷:۳۲ تا ۳۷	ہاں قرآن۳:۴۹	ہاں بابل کے تالمُڈ۲) جوسیفُس۳)
خدا کا بیٹا	ہاں زبور۲:۷، ۱۲	ہاں یوحنا۳:۱۶ ا۔یوحنا۱:۳	نہیں قرآن۱۹:۸۸تا۹۲	جی اُٹھنے کے بعد اُس کی خدا کی مانند عبادت ہوئی پلِنی دا اینگر۴) لُوسئین
مسیحا یا مسیح	ہاں یسعیاہ۹:۱تا۷؛ ۶۱:۱تا۳	ہاں متی۲:۱تا۵	ہاں قرآن۳:۴۵	ہاں ٹیسِٹُس ۵)، پلِنی دا ینگر، جوسیفُس
نجات دہندہ	ہاں یسعیاہ۳۵:۴تا۶	ہاں لوقا۲:۱۰تا۱۱ متی۲۰:۲۸	نہیں قرآن۳:۸۴	
گناہ معاف کیئے	ہاں یسعیاہ۱:۱۸؛ ۵۳:۳تا۱۲	ہاں مرقس۲:۵تا۱۲ متی۱:۲۱	نہیں قرآن۵:۷۵	
خدا اور انسان کے درمیان ثالثی	ہاں یسعیاہ۴۲:۶	ہاں ا۔تیمتھُیس۲:۵	نہیں قرآن۲:۲۵۵	

وہ خود خُدا تھا	ہاں یسعیاہ ۹:۶ تا ۷؛ ۳۵:۴ تا ۵	ہاں یوحنا ۱:۱؛ ۲۰:۲۸ تا ۲۹	نہیں قرآن ۵:۷۲	
اُس کا بپتسمہ ہوا		ہاں متی ۳:۱۳ تا ۱۷		ہاں آج کے علماء میں اتفاق رائے ہے
مصلوب ہوا	ہاں زبور ۲۲:۲ تا ۱۹	ہاں متی ۲۷:۳۲ تا ۵۰ مرقس ۱۵:۱ تا ۳۷ لوقا ۲۳:۱۳ تا ۴۶ یوحنا ۱۹:۱ تا ۳۰	نہیں قرآن ۴:۱۵۷	ہاں آج کے علماء میں اتفاق رائے ہے۔ قدیم ذرائع: لُوسئین ٹیسِٹس، یوسیفُس، بابل کے تالمُڈ
قبر میں رکھا گیا	ہاں یسعیاہ ۵۳:۹	ہاں متی ۲۷:۵۷ تا ۶۶		ہاں عمومی طور پر مورخین مانتے ہیں
مُردوں میں سے جی اُٹھا	ہاں یسعیاہ ۵۳:۱۰ زبور ۱۶:۱۰؛ ۴۹:۱۶	ہاں متی ۲۸:۱ تا ۱۵ مرقس ۱۶:۱ تا ۷ لوقا ۲۴:۱ تا ۷ یوحنا ۲۰:۱ تا ۱۸ اعمال ۲:۲۲ تا ۲۷	ہاں قرآن ۱۹:۳۳	ہاں آج کے اکثر علماء کا نتیجہ۔ قدیم ذرائع: یوسیفُس ٹیسِٹس

آسمان پر صعود فرمایا	ہاں زبور ۶۸:۱۸؛ دانی ایل ۷:۱۳ تا ۱۴	ہاں اعمال ۱:۹	ہاں قرآن ۳:۵۵؛ ۴:۱۵۸	
وہ آج زندہ ہے	ہاں یسعیاہ ۹:۶ تا ۷	ہاں متی ۲۸:۱۸ تا ۲۰؛ مکاشفہ ۱:۱۲ تا ۱۸	ہاں قرآن ۴:۱۵۸	
واپس آئے گا	ہاں دانی ایل ۷:۱۳ تا ۱۴	ہاں یوحنا ۱۴:۲ تا ۳؛ اعمال ۱:۹ تا ۱۱؛ مکاشفہ ۱:۷	ہاں قرآن ۴:۱۵۹؛ ۴۳:۶۱	

مسلمانوں اور مسیحیوں میں یسوع کے متعلق سمجھ کا فرق مندرجہ ذیل سوالات میں دیکھا جا سکتا ہے:

کیا یسوع صلیب پر مُوا؟

کیا یسوع خدا کا بیٹا ہے؟

کیا یسوع خود خدا ہے؟

کیا یسوع دُنیا کا نجات دہندہ ہے؟

کیا یسوع انسان اور خدا کے درمیان ثالثی ہے؟

قرآن میں اِن تمام سوالوں کا جواب منفی میں ہے مگر بائبل میں اِن سب کے جواب ہاں میں ہیں۔

آیئے ہم ہر سوال پر گہری نظر ڈالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ جوابات قرآن اور بائبل میں کیسے فرق ہیں۔

باب نمبر۲

کیا یسوع صلیب پر مُوا؟

قرآن سِکھاتا ہے کہ یسوع مصلوب نہیں ہوا:

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو خدا کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ اُنہیں سُولی پر چڑھایا بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ پیروئ ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ خدا نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔۔۔ (قرآن ۴:۱۵۷تا۱۵۸)

تاہم، بعض مقامات پر، قرآن اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یسوع کی وفات ہوئی اور بعد میں مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

قرآن کے مطابق یسوع نے اُس وقت بات کی جب وہ دو دِن کے تھے، یہ اِشارہ دیتے ہوئے کہ وہ مرے گا:

(یسوع نے) ''کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔'' (قرآن ۱۹: ۳۰ تا ۳۱)

''اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔'' (قرآن ۱۹:۳۳)

دو اور آیات کہتی ہیں کہ یسوع پہلے ہی مر چکے ہیں، حالانکہ قرآن کے کئی انگریزی کے ترجموں میں واضح نہیں ہے:

(ذکر) جب خدا نے فرمایا کہ، ''عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک [یعنی آزاد] کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے [صرف خدا کے سپرد] ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔'' (قرآن ۳:۵۵)

اِسی آیت کے دیگر تراجم میں آیت کا مفہوم زیادہ سیدھا اور واضح ہے:

اور جب خدا نے کہا: ''عیسیٰ! میں زمین پر آپکے قیام کی مدت ختم کرنے جا رہا ہوں۔۔۔'' (ایم ایچ شاکر کا ترجمہ)

اِس آیت میں جو عربی لفظ استعمال ہوا ہے (جس کا ترجمہ ختم ہے) متوفیقہ ہے، جس کا یا تو مطلب یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر مر گیا، جو کہ سب سے عام ہے، یا یہ کہ اس نے سوتے میں خدا کی زیارت کی اور پھر واپس اپنے بدن میں لوٹ گیا۔

اِسی معنی کے ساتھ ایک لفظ قرآن ۵:۱۱۷ میں استعمال ہوا ہے، جہاں اس کا مطلب ہے، ''تم نے مجھے اٹھالیا'':

میں نے اُن سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم خدا کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔ جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔'' (قرآن ۵:۱۱۷)

لگتا ہے کہ ان دونوں آیات کا عربی سے انگریزی ترجمہ وقت گزرنے کے دوران عربی کے براہ راست معنی اس طرح بدل گئے ہیں کہ کچھ نئے تراجم میں مرنے کا لفظ اب اتنا واضح نہیں ہے۔

آیت	قرآن	ترجمہ
"... I will cause thee to die and exalt thee in My presence..."	۵۵:۳	مولانا محمد علی ۱۹۱۷ء
"... but when Thou didst cause me to die..."	۱۱۷:۵	
"... I will cause thee to die a natural death and raise thee to Myself..."	۵۵:۳	شیر علی ۱۹۵۵ء
"but since Thou didst cause me to die..."	۱۱۷:۵	
"...I am going to terminate the period of your stay [on earth] and cause you to ascent to Me..."	۵۵:۳	ایم ایچ شاکر ۱۹۸۳ء
"... but when you didst cause me to die ..."	۱۱۷:۵	
"... Verily, I shall cause thee to die, and shalt exalt thee unto Me..."	۵۵:۳	محمد اسد ۱۹۸۰ء
"... but since Thou hast caused me to die..."	۱۱۷:۵	
"... I am terminating your life, raising you to Me..."	۵۵:۳	راشد خلیفہ ۱۹۸۱ء
"... When you terminated my life on earth ..."	۱۱۷:۵	
"... O Jesus, indeed I will take you and raise you to Myself..."	۵۵:۳	محمد، اور اوسامہ الشِناوی ۱۹۷۸ء
"... but when you took me up..."	۱۱۷:۵	

مزید برآں، قرآن اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یسوع، خدا کیطر ف سے بھیجے گئے دوسرے رسولوں کی طرح ہی فوت ہوئے۔

محمد تو صرف پیغمبر ہیں۔ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔۔۔(قرآن ۳:۱۴۴)

بائبل کے نئے عہد نامہ میں یسوع کی مصلوبیت اور موت کے وقت موجود عینی شاہدین کی خود سے دیکھی اور سُنی کہانیاں موجود ہیں۔

یہ اِن حوالوں میں پڑھی جا سکتی ہیں: متی ۲۷:۱تا۵٦؛ مرقس ۱۵:۱تا۴۱؛ لوقا ۲۲:۴۷تا ۲۳:۴۹اور یوحنا۱۸:۱تا۱۹:۳۷۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یسوع کو کیسے گرفتار کیا گیا، پوچھ گچھ کی گئی، اور حکام کی طرف سے مارا پیٹا گیا، اس کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھ دیا گیا، رومی سپاہیوں نے اس کا مذاق اڑایا اور اس پر تھُوکا، اور موت کی سزا سنائی۔ وہ اس عمل کا بھی ذکر کرتے ہیں کہ اُسے پھانسی کی جگہ پر کب لے جایا گیا، کیسے اس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیل چھیدے گئے تھے اور اس کا پہلو کس طرح نیزے سے چھیدا گیا تھا تاکہ اس کی موت کو یقینی بنائیں جِس کے نتیجے میں اچانک خون بہا اور اس کے جسم سے پانی نکلا۔ مزید یہ کہ ان میں سے کچھ کے نام جو یسوع کی مصلوبیت اور موت کے وقت موجود تھے ان کا دستاویزی ثبوت موجود ہے۔

اناجیل بتاتی ہیں کہ یسوع نے صلیب پر کیا کہا تھا، جہاں اُس نے:

- خدا سے ان لوگوں کو معاف کرنے کی درخواست کی جنھوں نے اسے مصلوب کیا کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا کر رہے ہیں (دیکھئے لوقا۲۳:۳۴)۔
- اس کے ساتھ مصلوب ہونے والے دو مجرموں میں سے ایک سے وعدہ کیا کہ اسی دن وہ جنت میں اس کے ساتھ ہوگا۔ (دیکھئے لوقا۲۳:۴۳)
- خدا سے پوچھا کہ اس نے اسے کیوں چھوڑ دیا۔ (دیکھئے متی ۲۷:۴٦؛ مرقس۱۵:۳۴)
- اپنی والدہ مریم کو بتایا کہ یوحنا اس کا شاگرد اَب اُس کا بیٹا اور اسی طرح یوحنا کو بتایا کہ مریم اس کی ماں ہے۔ (دیکھئے یوحنا۱۹:۲٦ تا ۲۷)
- دعویٰ کیا کہ وہ پیاسا تھا۔ (دیکھئے یوحنا۱۹:۲۸)
- اشارہ کیا کہ زمین پر اس کا مشن پورا ہو گیا تھا جب اس نے اعلان کیا: ''ختم ہوا!'' (دیکھئے یوحنا ۱۹:۳۰)
- اور جب وہ مر رہا تھا، اس نے کہا، ''باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھ میں دیتا ہوں۔'' (دیکھئے لوقا ۲۳:۴٦)

اناجیل کی کہانیوں میں یہ معلومات شامل ہیں کہ جس دن یسوع کی صلیب پر موت ہوئی اس دن کیا ہوا؟

اب چھٹے گھنٹے سے نویں گھنٹہ تک تمام ملک پر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔۔اور یسوع نے پھر زور سے پکارا، اور اپنی جان دے دی۔تب دیکھو، ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا؛ اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں اور قبریں کھل گئیں؛ اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔۔۔پس صوبہ دار اور جو اس کے ساتھ یسوع کی نِگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر ڈر گئے اور کہنے لگے،"بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔"(متی ۲۷:۴۵،۵۰تا۵۲،۵۴)

غور کریں: اناجیل، عینی شاہدین نے ایک ایسے وقت پر لکھیں جب اِن واقعات کے دوران موجود اور بھی لوگ تھے جو اس وقت ابھی زندہ تھے اور انہیں یاد تھا کہ کیا ہوا۔

پرانے عہدنامے کے نبیوں نے مسیحا کی موت کی پیشن گوئی کی تھی اور بیان کیا تھا کہ وہ کیسے اور کیوں مرے گا:

زبور۲۲باب کا آغاز اُنہی الفاظ سے ہوتا ہے جو یسوع نے صلیب پر اُونچی آواز میں کہے: میرے خدا، اَے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ (زبور۲۲:۱)

اگرچہ زبور۲۲اس واقعہ سے لگ بھگ ہزار سال پہلے لکھا گیا، اس میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ جب یسوع کو مصلوب کیا گیا تو کیا ہوا:

میں پانی کی طرح بہہ گیا۔ میری ہڈیاں اُکھڑ گئیں۔ میرا دل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ کیونکہ کتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈیاں گِن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔(زبور۲۲:۱۴تا۱۸)

یوحنا کی انجیل بیان کرتی ہے کہ یہ پیشن گوئی کیسے پوری ہوئی، یہاں تک کہ یسوع کے کپڑوں کے ساتھ کیا ہوا:

جب سپاہی یسوع کو مصلوب کر چکے تو اس کے کپڑے لے کر چار حصے کئے۔ ہر سپاہی

کے لئے ایک حصہ اور اس کا کرتہ بھی لیا۔ یہ کرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا۔ اِس لئے انہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں تا کہ معلوم ہو کہ کِس کا نکلتا ہے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔ (یوحنا۱۹: ۲۳ تا ۲۴)

یسعیاہ نبی، ۵۳ ویں باب میں بتاتا ہے کہ مسیحا کیوں مرے گا:

وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اس سے گویا روپوش تھے اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کِس نے خیال کِیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ (یسعیاہ ۵۳: ۳ تا ۶، ۸)

یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنی موت اور قیامت کے بارے میں بتایا:

اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ (متی ۱۶: ۲۱)

اور یروشلیم جاتے ہوئے یسوع بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے۔ اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کریں گے تا کہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں اور وہ تیسرے دِن زندہ کیا جائے گا۔ (متی ۲۰: ۱۷ تا ۱۹)

دیکھئے: متی ۱۲: ۳۸ تا ۴۰؛ ۱۶: ۱ تا ۴؛ ۱۷: ۲۲ تا ۲۳؛ مرقس ۸: ۳۱ تا ۳۲؛ ۹: ۳۱؛ ۱۰: ۳۳؛ لوقا ۹: ۲۲۔

یسوع کی موت کو قدیم تاریخ میں سب سے زیادہ بہترین دستاویزی واقعہ سمجھا جاتا ہے،

صرف اِس لئے نہیں کہ نئے عہدنامہ کی چار اناجیل میں تفصیلی بیان ہے، بلکہ جو کچھ رومی، یہودی اور یونانی مورخین اور مصنفین نے درج کیا ہے۔ اِس کے علاوہ یروشلیم کے پورے شہر کو اِس واقعہ کا علم تھا۔ واقعات کے اوقات کی فہرست اُس وقت سے دستاویز ہوئی ہے جب یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ گتسمنی کے باغ میں تھا جہاں اُسے دھوکہ دیا گیا اور گرفتار کیا گیا، یہاں تک کہ اُس وقت تک جب وہ صلیب پر مر گیا اور قبر میں رکھا گیا۔

کیونکہ حکام کو اس بات کا علم تھا جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتائی تھی کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھے گا، انہوں نے قبر کو مہر کر کے بند کر دیا، ایک بڑا پتھر لے کر رومی سپاہیوں کو اس کی حفاظت کا حکم دیا گیا۔ اس کے باوجود، تیسرے دِن قبر کھلی پائی گئی اور یسوع کی لاش کا کہیں پتہ نہ تھا۔ یہ واقعہ متی کی انجیل میں درج ہے:

اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ (متی ۲۸:۲ تا ۴)

حکام نے یہ سمجھانے کے لئے کہ یسوع کی لاش کیوں غائب تھی، ایک کہانی گھڑی:

۔۔۔ پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آ کر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر مشورہ کِیا اور سپاہیوں کو بہت سا رُوپیہ دے کر کہا۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُس کے شاگرد آ کر اُسے چُرا لے گئے۔ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تم کو خطرہ سے بچا لیں گے۔ پس اُنہوں نے رُوپیہ لے کر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے۔ (متی ۲۸:۱۱ تا ۱۵)

فرشتوں نے یسوع کے جی اُٹھنے کا اعلان کیا:

ہفتہ کے پہلے دِن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا۔ مگر اندر جا کر خداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکائے تو انہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مردوں میں کیوں

ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا۔ ضرور ہے کہ ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلوب ہو اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔(لوقا۲۴:۱تا۷)

اِس کے فوراًبعد، یسوع اپنے پیروکاروں کے سامنے ظاہر ہوا، پہلے اُن عورتوں کو جو خالی قبر پر آئیں اور بعد میں شاگردوں کے سامنے:

پھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آ کر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دِکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ یسوع نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جِس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔(یوحنا۲۰:۱۹تا۲۰)

اُس کا ایک شاگرد، تُوما، جو موجود نہیں تھا، نے غیر یقینی میں کہا:

’’جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی انگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا‘‘ (یوحنا۲۰:۲۵)

ایک ہفتہ بعد جب یسوع اپنے شاگردوں کو نظر آیا تو اُس نے تُوما کی طرف متوجہ ہو کر کہا:

’’اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔‘‘(یوحنا۲۰:۲۷)

یسوع کے زندہ ہونے کے بعد، پطرس نے یروشلیم میں مندرجہ ذیل خطاب کیا:

’’اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دِکھائے۔ چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وہ خدا کے مقررہ انتظام اور علمِ سابق کے موافق پکڑوایا گیا تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلوب کروا کر مار ڈالا۔۔۔۔ اِسی یسوع کو خدا نے جلایا جِس کے ہم سب گواہ ہیں۔‘‘(اعمال۲:۲۲تا۲۳، ۳۲)

شاگردوں کے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا کہ یسوع مر گیا تھا اور اَب انہوں نے اُسے

دوبارہ زندہ دیکھا تھا۔ پطرس نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے:

''اِس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راست باز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تا کہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جِسم کے اِعتبار سے تو مارا گیا لیکن روح کے اِعتبار سے زندہ کِیا گیا۔'' (ا۔پطرس ۳:۱۸)

''آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راست بازی کے اعتبار سے جئیں۔۔۔'' (ا۔پطرس ۲:۲۴)۔

چالیس دِن کے دوران یسوع مختلف مواقعوں پر شاگردوں اور دوسروں کو نظر آیا:

''پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دیا۔ جِن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے'' (ا۔کرنتھیوں ۱۵:۶)۔

اور بہت سے لوگ موجود تھے جن کی آنکھوں کے سامنے وہ آسمان پر چڑھ گیا:

''یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھُپا لِیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مَرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے اے گلیلی مَردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئے گا جِس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔'' (اعمال ۱:۹ تا ۱۱)

کیونکہ شاگردوں نے یسوع کو دوبارہ زندہ ہوئے دیکھا تھا وہ خوفزدہ نہیں تھے اور اِس نئے واقعہ سے باہمت ہوئے۔ یہ فرض کرنا محفوظ ہے کہ وہ اپنی زندگیاں انجیل کو پھیلانے کے لئے وقف نہ کرتے، اور پھانسی دیئے جانے کا خطرہ مول نہ لیتے، اگر انہیں یسوع کے زندہ ہونے کے بارے میں ذرا سا بھی شک ہوتا۔ اِسی طرح وہ ایسی کہانی کبھی نہ بتاتے جہاں عورتیں اس کے زندہ ہونے کی پہلی گواہ تھیں کیونکہ اس زمانے میں عورتوں کو درست گواہ نہیں سمجھا جاتا تھا۔

بائبل کے نئے عہد نامہ کے علاوہ یسوع کی موت کے بارے میں دیگر تاریخی دستاویزات بھی موجود ہیں، جیسے:

دِی اَینلز The Annals (کتاب ۱۵، باب ۴۴) جو ۱۱۶ء میں رومی مورخ اور سینیٹر ٹیسیٹس نے تحریر کی، جِس میں وہ اِس بات کا ذکر کرتا ہے کہ حاکم پیلاطُس کے حکم سے یسوع کو

مصلوب کیا گیا۔

جوسیفُس، پہلی صدی کے یہودی مورخ، دِی اینٹِکوِیٹِز آف دا جیُوز The Antiquities of the Jews (کتاب ۱۸، باب ۳:۳) میں یسوع اور اُس کی پِیلاطُس کے ہاتھوں اُسکی مصلوبیت کا ذِکر کرتا ہے۔

یونانی تھیلَس اور فلیگو ن آف ٹرالِیس جیسے دیگر مورخین نے یسوع کے مصلوب ہونے کے دِن تین گھنٹے کی بے پناہ تاریکی کے بارے میں لکھا ہے جو عہد نامہ قدیم میں عاموس کی پیشن گوئی کی تکمیل تھی:

''اور خداوند خدا فرماتا ہے اُس روز آفتاب دوپہر ہی کو غروب ہو جائے گا اور مَیں روزِ روشن ہی میں زمین کو تاریک کر دوں گا۔'' (عاموس ۸:۹ تا ۱۰)۔

ٹیورن کا کفن (Shroud of Turin 6), 7) اِس کہانی کی تائید کرتا ہے جو چاروں اناجیل میں یسوع کے صلیب سے اتارے جانے کے بعد پیش آنے والے واقعات کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ کونسل کے ایک رکن ارِمتیاہ سے تعلق رکھنے والے یوُسف نے پیلاطس سے کہا کہ وہ اُسے یسوع کی لاش دے، اُسے نئے کپڑے میں لپیٹ کر ایک چٹان میں کاٹی گئی ایک نئی قبر میں رکھ دیا۔ (دیکھئے متی ۲۷:۵۷ تا ۶۰، مرقس ۱۵:۴۲ تا ۴۶، لوقا ۲۳:۵۰ تا ۵۳، یوحنا ۱۹:۳۸ تا ۴۲)۔ اناجیل بتاتی ہیں کہ یسوع کی لاش چلی گئی تھی لیکن مہین چادر جس میں یسوع کے بدن کو لپیٹا گیا تھا، وہیں موجود تھی۔ (دیکھئے لوقا ۲۴:۱۲: یوحنا ۲۰:۱ تا ۸)۔ ٹیورن کے کفن کو سمجھا جاتا ہے کہ یہ وہ کپڑا ہے جس میں یسوع کی لاش لپیٹی گئی تھی۔ متعدد سائنسدانوں نے کفن کا اچھی طرح معائنہ کیا ہے۔ جب تصویر کھینچی گئی تو black and white negative میں ایک ننگے جسم کی جِسے مصلوب کیا گیا تھا تصویر واضع طور پر دِکھائی دے رہی تھی، خون کے دھبے تھے جہاں نیخوں سے یسوع کو چھیدا گیا تھا اور اس کے سر پر جہاں کانٹوں کا تاج تھا۔ چہرہ اُس جسم کی تابکاری کی وجہ سے بھی واضع طور پر دیکھا جاسکتا ہے جو اس کپڑے کے کفن میں رکھا گیا تھا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اُس کی کوئی ہڈی نہیں ٹوٹی تھی۔

جب مجرموں کو سولی پر چڑھایا جاتا تھا تو روایت یہ تھی کہ جب ضرورت پڑے تو ان کی موت میں جلدی کرنے کے لئے اُن کی ٹانگیں توڑی جائیں، جیسا کہ یسوع کیلئے منصوبہ بندی کی گئی تھی:

لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مَر چکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔ (یوحنا ۱۹:۳۳ تا ۳۷)

آج کے اکثر علماء کا دعویٰ ہے کہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ یسوع مصلوب ہوا، اور جنہوں نے قیامت کی تحقیق کی ہے وہ دلیل دیتے ہیں کہ یہ کسی شک کے بغیر کہا جا سکتا ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا کیونکہ قیامت نے اس کے پیروکاروں کی زندگیوں پر بہت زیادہ اثر ڈالا۔

چنانچہ، اِس سوال، کہ کیا یسوع مصلوب ہوا، کے جوابات درجِ ذیل ہیں:

بائبل عہدِ عتیق	بائبل عہدِ جدید	دیگر قدیم تحریریں	قرآن
ہاں	ہاں	ہاں	نہیں ہاں۔ وہ مرا
کئی انبیاء نے اُس کی موت کی پیشن گوئی کی: یسعیاہ (۵۳ باب) داؤد (زبور ۲۲) عاموس (۸:۹ تا ۱۰) زکریاہ (۱۲:۱۰)	بہت سے عینی شاہدین یسوع کے پیچھے آخر تک رہے اور صلیب کے پاس کھڑے ہو کر اُس کی آخری گھڑیوں میں اُسے دیکھا اور سُنا: متی ۲۷:۱ تا ۶۶ مرقس ۱۵:۱ تا ۴۱ لوقا ۲۲:۴۷ تا ۲۳:۵۶ یوحنا ۱۸:۱ تا ۱۹:۴۲	پہلی اور دوسری صدی کے مورخین کی تحریروں میں ملنے والے شواہد: ٹیسِٹس جوسیفَس لُوسئین بابل کے تالمُڈ	نہیں: یسوع سولی پر مرا نہیں: قرآن ۴:۱۵۷ تا ۱۵۸ ہاں۔ <u>یسوع کے مرنے کی نشاندہی کرتا ہے:</u> قرآن ۱۹:۳۰ تا ۳۱، ۳۳ <u>اُس کی موت کی تصدیق کرتا ہیں:</u> قرآن ۳:۵۵ قرآن ۵:۱۱۷ قرآن ۳:۱۴۴

باب نمبر۳

کیا یسوع خدا کا بیٹا ہے؟

قرآن اور بائبل اس بات پر مکمل طور پر متفق نہیں ہیں کہ آیا یسوع خدا کا بیٹا ہے یا نہیں۔

قرآن بیان کرتا ہے کہ یسوع نبی اور مسیح دونوں تھا، اور الٰہی مداخلت سے وجود میں آیا، تاہم، اِس بات کو قبول نہیں کرتا کہ وہ خدا کا بیٹا بھی ہو سکتا ہے:

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی گئیں۔ تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کرلیا۔ (اس وقت) ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ (مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیز گار ہو تو میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارا پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ (مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا)۔ تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طرح پیدا کروں گا) تاکہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ) رحمت (اور مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ (قرآن ۱۹:۱۶تا۲۱)

عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔ (قرآن ۳:۵۹)

خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ (قرآن ۱۹:۳۵)

اور کہتے ہیں خدا بیٹا رکھتا ہے۔ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو۔

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔ کہ انہوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا۔ اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ (قرآن ۱۹: ۸۸تا۹۲)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ (قرآن ۶: ۱۰۱)

۔۔۔اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ (قرآن ۹: ۳۰)

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنالیا ہے (اس کی) ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جانتے نہیں۔ (قرآن ۱۰: ۶۸)

اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے۔ اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔ (قرآن ۱۸: ۴تا۵)

دوسری طرف بائبل متعدد حوالوں میں دعویٰ کرتی ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔

عہدِ قدیم کی پیشن گوئیوں میں:

میں اُس فرمان کو بیان کروں گا۔ خداوند نے مجھ سے کہا ''تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مجھ سے پیدا ہوا۔'' (زبور ۲: ۷)

بیٹے کو چُومو۔۔۔ مبارک ہیں وہ سب جن کا توکل اُس پر ہے۔ (زبور ۲: ۱۲)

''اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مُناجات کی رُوح نازل کروں گا اور وہ اُس پر جس کو انہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لئے ماتم کریں

گے جیسا کوئی اپنے اِکلوتے کے لئے کرتا ہے اور اُس کے لئے تلخ کام ہوں گے جیسے کوئی اپنے پہلوٹھے کے لئے ہوتا ہے۔" (زکریاہ۱۲: ۱۰)

نئے عہدنامہ میں:

چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جِس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جِسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مَرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تجھ کو جِس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہوگا جب کہ میں مَرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ (لوقا ۱:۲۶تا۳۵)

یسوع مسیح ابنِ خدا کی خوشخبری کا شروع۔ (مرقس۱:۱)

۔۔۔اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کِتابِ مقدس میں۔ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نسبت وعدہ کِیا تھا جو جِسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا۔ لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا۔ (رومیوں ۱:۲تا۴)

جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تا کہ تم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ (۱۔یوحنا۱:۳)

لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے

اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔(ا۔یوحنا۱:۷)

پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گذر گیا یعنی خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔(عبرانیوں۴:۱۴)

اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حِصہ بہ حِصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔ اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے۔ وہ اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور فرشتوں سے اِسی قدر بزرگ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔ کیونکہ فرشتوں میں سے اُس نے کب کِسی سے کہا کہ تو میرا بیٹا ہے۔ (عبرانیوں۱:۱تا۵)

یسوع کے الفاظ:

''میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔'' اِس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا۔(یوحنا۵:۱۷تا۱۸)

''پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔''(یوحنا۸:۳۶)

''میں اور باپ ایک ہیں۔''(یوحنا۱۰:۳۰)

متی ۲۱:۳۳تا۳۹ اور متی ۲۲:۱تا۱۰ میں یسوع کی تماثیل اُس کے اپنے بارے ایک بیٹے کی حیثیت سے ہیں اور مالک اور بادشاہ کا ذِکر اُس کے باپ کے بارے ہے۔ اِن دونوں تمثیلوں میں نوکروں کو ایک ایک کر کے ایک مِشن پر بھیجا جاتا ہے، لیکن سب کو مارا پیٹا جاتا ہے، بُرا سلوک کیا جاتا ہے یا ہلاک کیا جاتا ہے۔

''آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔''(متی ۲۱:۳۷) بہر حال اس تمثیل کے آخر میں بیٹا بھی ہلاک کیا جاتا ہے۔

ناپاک رُوحیں جانتی تھیں کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا ہے:

اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھیں کہ ''تو خدا کا بیٹا ہے۔'' اور وہ اُن کو بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔ (مرقس ۳:۱۱تا۱۲)

مرقس ۵:۱تا۲۰ میں ایک آدمی کی کہانی بتائی گئی ہے جِسے ایک بری رُوح نے ستایا تھا اور یسوع نے اُسے آزاد کر دیا:

وہ یسوع کو دُور سے دیکھ کر دَوڑا اور اُسے سجدہ کیا۔ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا اَے یسوع خدا تعالےٰ کے فرزند مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں نہ ڈال۔ کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اَے ناپاک رُوح اِس آدمی میں سے نکل آ۔ (مرقس ۵:۶ تا ۸)

جِس طرح وہ بولا جب اُس کے شاگردوں نے اُس کی گرفتاری کو روکنے کی کوشش کی ظاہر ہے کہ یسوع خود کو خدا کا بیٹا سمجھتا تھا:

''کیا تو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں سے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کر دے گا؟ مگر وہ نوشتے کہ یونہی ہونا ضرور ہے کیونکر پورے ہوں گے؟ متی ۲۶:۵۳تا۵۴)

کلام پاک کے مطابق، مسیح اور خدا کا بیٹا ایک ہی شخص ہے:

اُس نے اُن سے کہا ''مگر تُم مجھے کیا کہتے ہو؟'' شمعون پطرس نے جواب میں کہا ''تُو خدا کا بیٹا مسیح ہے۔'' یسوع نے جواب میں اُس سے کہا ''مبارک ہے تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔'' (متی ۱۶:۱۵تا۱۷)

مگر یسوع خاموش ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا ''مَیں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں کہ اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو ہم سے کہہ دے۔'' (متی ۲۶:۶۳)

لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر

اُس کے نام سے زندگی پاؤ۔(یوحنا۲۰:۳۱)

صلیب پر یسوع کا مذاق اُڑایا گیا:

''اُس نے اوروں کو بچایا۔اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر ایمان لائیں۔اُس نے خدا پر بھروسا کِیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِس کو چھڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا 'مَیں خدا کا بیٹا ہوں'۔(متی ۲۷:۴۲تا۴۳)'

بائبل کی آخری کتاب مکاشفہ میں یسوع نے اپنا تعارف اپنے شاگرد یوحنا کو خدا کے بیٹے کی حیثیت سے کرایا:

خدا کا بیٹا۔۔۔فرماتا ہے۔(مکاشفہ۲:۱۸)

<u>غور کے لئے:</u>

چونکہ قرآن اور بائبل دونوں خدائی مداخلت سے یسوع کی پیدائش کو بیان کرتے ہیں اور دونوں اُس کا ذِکر مسیحا کے طور پر کرتے ہیں،تو پھر وہ کیسے محض خدا کا رسول ہے جیسا کہ قرآن میں بیان ہوا ہے؟اِس سے ایک متعلقہ سوال کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ اِس کا کیا مطلب ہے کہ وہ مسیحا ہے؟

باب نمبر۴

کیا یسوع خود خُدا ہے؟

بائبل اور قرآن متفق ہیں کہ صرف ایک ہی خدا ہے جس کی عبادت کی جانی چاہیئے۔

<u>قرآن:</u>

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے۔ (قرآن ۳:۶۲)

بیشک میں ہی خدا ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ (قرآن ۲۰:۱۴)

<u>بائبل:</u>

دَس احکام جو خدا سے موسیٰ کو ملے اُن میں پہلا حکم یہ تھا:

''خداوند تیرا خدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا مَیں ہوں۔ میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔'' (زبور ۲۰:۲ تا ۳)

یسعیاہ نبی نے لکھا:

۔۔۔سو میرے سِوا کوئی خدا نہیں ہے۔ صادِق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سِوا کوئی نہیں۔ (یسعیاہ ۴۵:۲۱)

یسوع نے کلام کا حوالہ دیا:

کیونکہ لکھا ہے کہ ''تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔'' (متی ۴:۱۰)

نیز، جب یسوع سے پوچھا گیا کہ وہ کِس حکم کو اہم مانتا ہے، اُس نے جواب دیا:

۔۔۔''اَے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دِل۔۔۔ سے محبت رکھ۔'' (مرقس ۱۲:۲۹ تا ۳۰)

دوسری طرف بائبل اور قرآن اِس بات پر متفق نہیں ہیں کہ آیا تثلیث کے حصے کے طور پر، خدا باپ، بیٹا اور روح القدس میں یسوع خود خدا ہے۔

قرآن:

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ خدا ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ (قرآن ۴:۱۷۱)

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح خدا ہیں۔ حالانکہ مسیح (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا تو خدا اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔۔۔ (قرآن ۵:۷۲)

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔۔۔ (قرآن ۵:۷۳)

اور (اُس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔ (قرآن ۵:۱۱۶)

خدا نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ (خدا کے بارے میں) بیان کرتے ہیں خدا اس سے پاک ہے۔ (قرآن ۲۳:۹۱)

اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ (قرآن ۱۷:۱۱۱)

بائبل:

اگرچہ بائبل سکھاتی ہے کہ صرف ایک ہی خدا ہے، وہ واضح طور پر خدا کو تین افراد کے طور پر بیان کرتی ہے: خدا باپ، بیٹا (یسوع) اور روح القدس۔ آیئے ہم کلام پاک میں پائے جانے والے تثلیث کے کچھ حوالوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

بائبل کے پہلے باب میں دنیا کی تخلیق کی کہانی میں، خدا اپنا تعارف اپنا ذِکر جمع میں کرتا ہے:

پھر خدا نے کہا کہ "ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔۔۔" (پیدائش ۱:۲۶)

یسعیاہ نبی نے مسیحا کے آنے کی پیشن گوئی کی:

لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہو گی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھے گا۔ (عمانوایل کے معنی ہیں خدا ہمارے ساتھ۔) (یسعیاہ ۷:۱۴)

جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔۔۔ اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدایِ قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہو گا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ اِنتہا نہ ہو گی۔۔۔ (یسعیاہ ۹:۲، ۶ تا ۷)

"ہمت باندھو مت ڈرو۔۔۔ تمہارا خدا سزا اور جزا لئے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئے گا اور تم کو بچائے گا۔ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیں گی۔۔۔" (یسعیاہ ۳۵:۴ تا ۵)

دانی ایل نبی نے آسمان کی رویا دیکھی اور جو اُس نے دیکھا اُس کو بیان کیا:

''میں نے رات کو رویا میں دیکھا
اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند
آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا
اور قدیم الایام تک پہنچا۔
وہ اُسے اُس کے حضور لائے۔
اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی
تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لُغت اُس کی خدمت گذاری کریں۔
اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے
جو جاتی نہ رہے گی
اور اُس کی مملکت
لازوال ہوگی۔'' (دانی ایل ۷:۱۳تا۱۴)

بائبل میں بہت سی اور آیات بھی یسوع کے خدا ہونے کی نشاندہی کرتی ہیں:

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔۔۔اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا اَیسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔'' (یوحنا ۱:۱تا۲،۱۴)

یسوع کے بپتسمہ کے وقت تثلیث کی تینوں شخصیات موجود تھیں:

اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔'' (متی ۳:۱۶تا۱۷)

یہی مرقس ۱:۹تا۱۱ اور لوقا ۳:۲۱تا۲۲ میں بھی درج ہے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کے بارے میں اپنی گواہی دی:

اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے

اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی رُوح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ مَیں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔ (یوحنا ۱:۳۲ تا ۳۴)

جب یسوع اپنے شاگردوں، پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ پہاڑ پر دُعا کرنے کے لئے گیا تو اِسی طرح کا پیغام سنا گیا:

جب وہ دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرہ کی صُورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی۔ اور دیکھو دو شخص یعنی موسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُس کے انتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا۔ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آ کر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گِھرنے لگے تو ڈر گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ ''یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اِس کی سنو۔'' (لوقا ۹:۲۹ تا ۳۱، ۳۴ تا ۳۵)

پطرس اپنے دوسرے خط میں اِس واقعہ کا حوالہ دیتا ہے:

کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کِیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔ کہ اُس نے خدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔ اور جب ہم اُس کے ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے تو آسمان سے یہی آواز آتی سنی۔ (۲۔ پطرس ۱:۱۶ تا ۱۸)

یسوع نے اقرار کیا کہ وہ مسیحا (مسیح) ہے، اور اِس طرح خدا کا بیٹا ہے:

مگر وہ خاموش ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کِیا اور کہا ''کیا تُو اُس ستودہ کا بیٹا ہے؟'' یسوع نے کہا ''ہاں میں ہوں اور تم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔'' (مرقس ۱۴:۶۱ تا ۶۲) جو داؤد بادشاہ نے زبور ۱۱۰:۱ میں لکھا، یہ اُس کے مطابق ہے۔

یسوع پر کفر کا الزام لگایا گیا:

یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا

کہ مَیں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے کِس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِس لئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ (یوحنا ۱۰: ۳۱ تا ۳۳)

یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ ''ہم اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا۔'' (یوحنا ۱۹: ۷)

شاگرد تُوما نے یسوع کو دوبارہ زندہ ہوئے دیکھا تو کہا:

اَے میرے خداوند! اَے میرے خدا!'' یسوع نے اُس سے کہا ''تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔ (یوحنا ۲۰: ۲۸ تا ۲۹)

پولُوس رسول نے لکھا:

وہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اِختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہوگیا۔ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پَست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔ اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ (فِلپیوں ۲: ۵ تا ۹)

یسوع نے گرفتار ہونے سے کچھ دیر پہلے شاگردوں کو تثلیث (خدا کے تین افراد کے اتحاد) کا بیان کیا:

اگر تُم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔ اور مَیں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ (یوحنا ۱۴: ۱۵ تا ۱۷)

اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ (یوحنا ۱۴: ۲۳)

میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں۔لیکن مددگار یعنی رُوح القدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دِلائے گا۔(یوحنا ۱۴:۲۵ تا ۲۶)

تم سن چکے ہو کہ مَیں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔اگر تم مجھ سے محبت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔(یوحنا ۱۴:۲۸)

لیکن جب وہ مددگار آئے گا جِس کو مَیں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روحِ حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔اور تم بھی گواہ ہو کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو۔(یوحنا ۱۵:۲۶ تا ۲۷)

لیکن مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔(یوحنا ۱۶:۷)

مَیں باپ میں سے نکلا اور دُنیا میں آیا ہوں۔پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں۔(یوحنا ۱۶:۲۸)

خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا۔(یوحنا ۱:۱۸)

<u>غور کے لئے:</u>

یہ بات قابلِ غور ہے کہ جب اللہ قرآن میں بات کرتا ہے وہ اکثر فرسٹ پرسن، جمع کا نقطہء نظر (ہم) کا استعمال کرتا ہے۔لیکن جب خدا بائبل میں بات کرتا ہے وہ واحد کا استعمال کرتا ہے۔اور بائبل کے مطابق خدا تین افراد کا اتحاد ہے، جبکہ قرآن کے مطابق اللہ صرف ایک شخص ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ بولنے کے طریقے میں جمع کا استعمال کیوں کرے گا کیونکہ وہ صرف ایک ہے اور اس کا نہ کوئی بیٹا ہے نہ بادشاہی میں کوئی شریک؟

باب نمبر ۵

کیا یسوع دُنیا کا نجات دہندہ ہے؟

قرآن فرماتا ہے کہ یسوع ایک نبی اور مسیح دونوں ہیں، تاہم، اُسے دنیا کا نجات دہندہ تسلیم نہیں کرتا بلکہ رسولوں میں سے ایک کے طور پر تسلیم کرتا ہے:

مسیح ابنِ مریم تو صرف پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اوران کی والدہ ولی تھیں۔ دونوں کھانا کھاتے تھے۔۔۔ (قرآن ۵:۷۵)

کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ (قرآن ۳:۸۴)

دوسری طرف بائبل بہت سے حوالوں میں اشارہ کرتی ہے کہ یسوع واقعی دُنیا کا نجات دہندہ ہے جو ہمارے گناہوں کے لئے قربانی کے طور پر مر گیا:

وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دے کر کہا اُے یوسف ابنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔ (متی ۱:۲۰ تا ۲۱)

اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح

خداوند۔ اور اِس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچہ کو کپڑے میں لِپٹا اور چرنی میں پڑا پاؤ گے۔(لوقا۲:۸تا۱۲)

یسوع نے اپنے متعلق کہا:

۔۔۔ابنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔(متی۲۰:۲۸)

اِسی طرح کلام میں اور حوالوں میں فرمایا گیا ہے:

حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔(یسعیاہ۵۳:۵)

۔۔۔وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔(یسعیاہ۵۳:۸)

اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہو گا۔۔۔میرا صادِق خادم بہتوں کو راست باز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھا لے گا۔(یسعیاہ۵۳:۱۱)

لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گذران کر خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔(عبرانیوں۱۰:۱۲)

تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عَیب قربان کر دیا تمہارے دِلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تا کہ زِندہ خدا کی عبادت کریں۔(عبرانیوں۹:۱۴)

اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔ اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قربان ہو کر دُوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔(عبرانیوں۹:۲۷تا۲۸)

اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مردہ تھے اُس

کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئے اور حکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا۔ (کلسیوں ۲:۱۳تا۱۴)

اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔ جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصِل ہے۔ (کلسیوں ۱:۱۳تا۱۴)

کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اُسی میں سکونت کرے۔ اور اُس کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صلح کر کے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی۔ (کلسیوں ۱:۱۹تا۲۰)

۔۔۔محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قربان کیا۔ (افسیوں ۵:۲)

اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ (افسیوں ۴:۳۲)

مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ "جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔" (گلتیوں ۳:۱۳)

خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذِمہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے۔ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔ گویا ہمارے وسیلہ سے خدا التماس کرتا ہے۔ ہم مسیح کی طرف سے مِنت کرتے ہیں کہ خدا سے میل مِلاپ کر لو۔ جو گناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔ (۲۔کرنتھیوں ۵:۱۹تا۲۱)

اور ہم نے دیکھ لیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا منجی کر کے بھیجا ہے۔ (۱۔یوحنا ۴:۱۴)

۔۔۔جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جِس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے

خلاصی بخشی۔ اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنادِیا۔۔۔ (مکاشفہ ۱:۵تا۶)

اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جوکوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔ (اعمال ۱۰:۴۳)

بائبل کے مطابق یسوع نجات کی کنجی ہے:

کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جوکوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ (یوحنا ۳:۱۶تا۱۸)

کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے۔۔۔ ہے۔ (رومیوں ۱:۱۶)

لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راست باز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔ کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔ (رومیوں ۵:۸تا۱۰)

اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔ (رومیوں ۱۰:۹)

اور کِسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔ (اعمال ۴:۱۲)

باب نمبر ۶

کیا یسوع خدا اور بنی نوع اِنسان کے درمیان ثالث ہے؟

بائبل اور قرآن دونوں اعلان کرتے ہیں کہ خدا پاک ہے، سب چیزوں کا خالق ہے، قادرِ مطلق، سب کچھ جاننے والا، ہمہ گیر اور ہمیشہ رہنے والا، اور کوئی بھی اپنی خوبیوں کی وجہ سے خدا تک پہنچنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

قرآن فرماتا ہے کہ خدا سے شفاعت اُس کی اجازت سے ہی ممکن ہے:

خدا۔اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش کر سکے۔جو کچھ ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے۔۔۔(قرآن ۲:۲۵۵)

کلام کے مطابق یسوع کے آنے سے سب کچھ بدل گیا:

یہ یسوع کی موت پر ظاہر ہوا جب ہیکل کا پردہ، جو ہیکل میں مقدس ترین جگہ کو باقی حصے سے الگ کرتا تھا مافوق الفطرتی طور پر اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا، خدا کے لئے کھلے راستے کی علامت کے طور پر ظاہر ہوا جو یسوع کی موت کے ذریعے تھا۔نتیجاً، جیسے ہم دلیری سے خدا کے تخت تک پہنچ سکتے ہیں جیسے عبرانیوں ۱۰:۱۹ تا ۲۲ اور عبرانیوں ۴:۱۴ تا ۱۶ میں پڑھا جا سکتا ہے۔

بائبل کی ہر کتاب ،کسی نہ کسی طریقے سے مسیحِ موعود کی طرف اشارہ کرتی ہے:

خروج کے ۱۲ویں باب میں فسح کے بَرے کی تفصیل ہے جِس کے خون نے بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نکلتے وقت موت سے بچایا۔ بَرے کو نَر ہونا چاہئے تھا، بغیر کسی عیب کے اور ٹوٹی ہڈیوں کے، جو مسیحا کی قربانی کو بَرے کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے کو اِس کا انکشاف ہوتا ہے جب وہ یسوع کو دیکھتا ہے:

دُوسرے دِن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا ''دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔'' (یوحنا ۱:۲۹)

پطرس تبصرہ کرتا ہے:

کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نِکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ بَرے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔ (۱۔پطرس ۱:۱۸تا۱۹)

شاگرد یوحنا کو آسمان کا نظارہ ملتا ہے جہاں وہ یسوع کو خدا کے برہ کی طور پر دیکھتا ہے۔ (مکاشفہ ۵:۶ تا۱۴؛ ۷:۹تا۱۷؛ ۲۲:۱تا۳ دیکھئے)

قرآن اور بائبل دونوں ہی بنی نوانسان کے گناہ کے مسئلے کا ذِکر کرتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ اِس کا حل یسوع میں ہوا ہے یا نہیں۔ چاہے یسوع ہی وہ ہے جِسکا اُس نے دعویٰ کیا اور چاہے وہ ہماری نجات کے لئے مصلوب کیا گیا جیسا کہ انبیاء نے پیشن گوئی کی تھی اور اُس کے پیروکاروں نے گواہ ہونے کا دعویٰ کیا۔

جیسا قرآن میں ارشاد ہے:

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ (قرآن ۱۹:۳۴)

بائبل واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ یسوع خدا اور بنی نوع انسان کے درمیان واحد ثالث ہے؛ نہ کسی کو خدا تک رسائی حاصل ہے اور نہ ہی یسوع کے بغیر آسمان میں کوئی داخل ہوسکتا ہے۔

یسوع نے ۔۔۔ کہا'' ۔۔۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ (یوحنا ۶:۱۴)

اِسی لئے جو اُس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔۔۔ وہ ایک ہی بار کر گذرا جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔ (عبرانیوں ۷:۲۵، ۲۷)

اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تا کہ اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں کی معافی کے لئے ہوئی ہے بلائے ہوئے لوگ وعدہ کے مطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔ (عبرانیوں ۹:۱۵)

لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ (یوحنا ۱:۱۲)

ترسیس سے تعلق رکھنے والا ساؤل مسیحیوں کا ایک سرشار ستانے والا تھا اُس دِن تک جب یسوع نے اُسے دمشق جاتے ہوئے روکا جہاں اُس نے تمام مِلنے والے مسیحیوں کو قید کر کے یروشلیم لانے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ یہ سفر جسے اعمال ۹:۱ تا ۱۹ میں مکمل طور پر پڑھا جا سکتا ہے، ساؤل کی زندگی اِس طرح تبدیل ہوئی کہ وہ مسیح کا ایک بنیاد پرست پیروکار بن گیا:

جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ یکا یک آسمان سے ایک نور اُس کے گرداگرد آ چمکا۔ اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ ''ساؤل اَے ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' اس نے پوچھا ''اَے خداوند! تو کون ہے؟'' اُس نے کہا ''میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔'' (اعمال ۹:۳ تا ۵)

اسی آدمی، ساؤل نے، جو بعد میں پولوس رسول کے نام سے جانا جاتا ہے، نے نئے عہد نامہ کے بہت سے خطوط تحریر کئے۔ آیئے ان کی تحریروں کی ایک جھلک دیکھتے ہیں:

یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں ہوں۔ (۱۔ تیمتھیس ۱:۱۵)

یہ ہمارے منجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات

پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور اِنسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو اِنسان ہے۔ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا کہ مناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دے جائے۔ (۱۔ تیمتھیس ۲: ۳ تا ۶)

ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی ۔۔۔ حاصل ہے۔ (افسیوں ۱: ۷)

بائبل کے مطابق، تمام آدمیوں نے گناہ کیا ہے اور ہمارے گناہوں کو پاک اور معاف کیا جانا ہے تاکہ ہم آسمان میں داخل ہو سکیں:

۔۔۔ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے اُس خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہوتا۔۔۔ (رومیوں ۳: ۲۳ تا ۲۵)

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ (رومیوں ۶: ۲۳)

غور کے لئے:

قرآن اور بائبل دونوں سکھاتے ہیں کہ انسانوں میں ابدی روحیں ہیں اور کہ وہ قیامت کا سامنا کریں گے جہاں خدا جنت یا آسمان تعین کرے گا یا دوزخ ان کی آخری منزل ہے۔

قرآن اور بائبل دونوں کے مطابق نیک اعمال انجام دینا بہت زیادہ اہم ہے۔ تاہم، بائبل کے مطابق، ہمارے نیک اعمال کبھی بھی آسمان پر داخلہ حاصل کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں، کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کو صاف نہیں کر سکتے۔ (عبرانیوں ۹: ۲۲ دیکھئے)

بائبل فرماتی ہے کہ خالص محبت سے، خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع (عیسیٰ) کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی پا سکیں۔ یسوع کو اپنے رب اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کئے بغیر، ہم ہمیشہ کے لئے کھو جائیں گے۔ (یوحنا ۳: ۱۶ دیکھئے)

اِس لئے یہ سوال کہ یسوع کون ہے، بہت اہم ہے۔

باب نمبر ۷

ذرائع کے درست ہونے کی تصدیق

اگرچہ قرآن اور بائبل بہت سی چیزوں پر متفق ہیں، لیکن بعض انتہائی اہم مسائل پر اختلاف ہے۔ اِس سے ایک فوری اور مشکل سوال اُٹھتا ہے: **حقیقت کیا ہے؟**

بنیادی موضوعات جن پر قرآن اور بائبل میں اختلاف ہے وہ یہ ہیں کہ کیا یسوع خدا کا بیٹا ہے اور کیا وہ صلیب پر مرا۔ یہ بنیادی سوالات ہیں۔

سچائی کو قبول کرنے کے لئے کھلے ذہن اور دِل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سچائی کو تلاش کرنے کے لئے آمادہ ہونا، اور جب مِل جائے تو اُسے قبول کرنا۔ **سوال اہم ہے: یسوع کے بارے میں اصل حقیقت کیا ہے؟** کیا ہم یہ جاننے کے لئے تیار ہیں، کیونکہ اِسکے جواب سے ہماری زندگی ہمیشہ کے لئے بدل سکتی ہے؟

قرآن اور بائبل کی معتبریت:

آیئے ذرائع کا موازنہ کریں:

قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے وجود میں آیا جنہیں ایک فرشتے سے اس کا پیغام ملا۔

بائبل، نبیوں، بادشاہوں، قاضیوں، یسوع کے شاگردوں، اس کے دو بھائیوں، ایک طبی ڈاکٹر اور دوسرے خوفِ خدا رکھنے والے لوگوں نے تحریر کی ہے۔ خدا اُن میں سے بعض کے ساتھ چلتا اور اُن سے براہِ راست بات کرتا، فرشتوں نے اُن میں بہت سے لوگوں سے ملاقات کی، وہ سب خدا کے رُوح سے متاثر تھے۔ (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶ دیکھئے)

کچھ نے تو جو اُنہوں نے دیکھا اور وہ واقعات جو اُن کی آنکھوں کے سامنے رونما ہوئے، لکھے۔ دُوسروں نے خداوند کی طرف سے پیغامات، دُعا اور عبادت کے اشعار، حکمت کے الفاظ، پیشن گوئیاں اور خداوند کی طرف سے حاصل ہوئی رویا لکھیں۔

موازنہ اور معتبریت

موازنے کا موضوع	بائبل	قرآن
یسوع - خدا کا بیٹا	ہاں	نہیں
یسوع - صلیب پر مرا	ہاں	نہیں
مسیحا کے متعلق تحریر شدہ پیشن گوئیاں	بائبل میں مسیحا کے متعلق ۳۰۰ سے زائد پیشن گوئیاں موجود ہیں، جو یسوع کی پیدائش سے صدیوں قبل لکھی گئیں	

یسوع کون ہے کے متعلق فرشتوں کی طرف سے پیغامات	ایک فرشتہ مریم پر ظاہر ہوا اور اعلان کیا کہ اس کے ایک بیٹا ہوگا جو خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ (لوقا ۱:۳۰ تا ۳۵ دیکھئے) ایک فرشتہ یوسف پر ظاہر ہوا اور اعلان کیا کہ مریم کے ایک بیٹا ہوگا جو اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچائے گا۔ (متی ۱:۲۰ تا ۲۱ دیکھئے) ایک فرشتہ چرواہوں کے سامنے بیت الحم کے قریب میدان میں نمودار ہوا، اور یہ خوشخبری سنا رہا تھا کہ ایک نجات دہندہ پیدا ہوا ہے جو مسیح، خداوند ہے۔ (لوقا ۲:۸ تا ۱۱ دیکھئے)	ایک فرشتہ مریم پر ظاہر ہوا اور اعلان کیا کہ اس کے بیٹا ہو گا جو مسیح کہلائے گا۔ (قرآن ۳:۴۵ دیکھئے) ایک فرشتہ حضرت محمد پر ظاہر ہوا اور اعلان کیا کہ یسوع خدا کا بیٹا نہیں۔ (قرآن ۴:۱۷۱؛ ۶:۱۰۱؛ ۹:۳۰)
چشم دید شہادتیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے	یوحنا بپتسمہ دینے والا اور یسوع کے شاگرد، پطرس، یعقوب، اور یوحنا۔ چاروں نے آسمان سے آواز سنی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور تین شاگردوں نے یسوع کو جلالی صورت میں بدلتے دیکھا۔ (متی ۳:۱۳ تا ۱۷؛ لوقا ۹:۲۸ تا ۳۵ دیکھئے)	

یسوع کے مصلوب ہونے کے چشم دید گواہ	**صلیب کے پاس کھڑے:** شاگرد یوحنا، یسوع کی ماں مریم، اُس کی ماں کی بہن، مریم کلوپاس کی بیوی، اور مریم مگدلینی۔ (یوحنا۱۹: ۲۵ دیکھئے) **دُور سے دیکھتے ہوئے:** بہت سے لوگ جو یسوع کو جانتے تھے بشمول وہ خواتین جو پیدل گلیل سے اُس کے پیچھے آئیں تھیں۔ (لوقا۲۳: ۴۹ دیکھئے)	
چشم دید گواہ جنہوں نے یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دی	دو فرشتے ان عورتوں کے سامنے آئے جو یسوع کے جسم کو مسح کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں اور انہیں بتایا کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ (لوقا ۲۴: ۱ تا ۸ دیکھئے) مریم مگدلینی، اُس کے تمام شاگرد، ترسیس کا ساؤل اور بہتیرے اور یسوع کو اُس کے جی اُٹھنے کے بعد مِلے۔ (یوحنا۲۰: ۱۰ تا ۳۱؛ اعمال ۹: ۳ تا ۷؛ ا۔کرنتھیوں ۱۵: ۶ تا ۷ دیکھئے)	

ٹیورِن کا کفن	خیال کیا جاتا ہے کہ ٹیورِن کا کفن یسوع کی تدفین کا محفوظ کپڑا ہے، جس کا ذکر بائبل کی چاروں انجیلوں میں کیا گیا ہے	
وقت کی حد: واقعات کی تاریخ سے دستاویزات کی تاریخ تک	خیال کیا جاتا ہے کہ نیا عہد نامہ ۴۰ اور ۱۰۰ عیسوی کے درمیان کے سالوں میں لکھا گیا تھا۔ چار اناجیل ۶۰ اور ۹۵ عیسوی کے درمیان تحریر ہوئیں اور مختلف عینی شاہدین کے ذریعہ یسوع کی داستان بیان کی گئی ہے۔ ان سب میں یسوع کی مصلوبیت اور جی اُٹھنا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مرقس کی انجیل یسوع کے مصلوب ہونے کے تقریباً ۳۰ سال بعد لکھی گئی، جب کہ پولوس رسول کا پہلا خط ۵۰ عیسوی کے لگ بھگ لکھا گیا، یسوع کی موت کے تقریباً ۲۰ سال بعد۔ یہ تھوڑے وقت کی حد (ٹائم فریم) دستاویزی واقعات کی معتبریت کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔	قرآن ۶۱۰ء اور ۶۳۲ء کے درمیان تحریر کیا گیا جو یسوع کی زمینی زندگی کے تقریباً ۶۰۰ سال بعد تھا۔

اصل متن کا تحفظ	نئے عہد نامہ کے قدیم ترین محفوظ نسخے ۱۳۰ عیسوی کے ہیں۔ ۲۴،۰۰۰ سے زیادہ نئے عہد نامہ کے مخطوطات آج موجود ہیں جو سب ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، اور اس طرح اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ نئے عہد نامہ کے اصل متن کو بغیر کسی تبدیلی کے محفوظ رکھا گیا ہے۔	قرآن کے ابتدائی محفوظ نسخے اس وقت کے قریب ہیں جب یہ اصل میں لکھا گیا تھا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قرآن کے اصل متن کو بغیر کسی تبدیلی کے محفوظ رکھا گیا ہے۔
بحیرہ مردار کے طومار ۸) ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۵۶ میں دریافت ہوئے	بحیرہ مردار کے طومار ایسے مخطوطات ہیں جو عہد نامہ قدیم کی نحمیاہ اور آستر کی کتابوں کے علاوہ، تمام کتابوں کے کچھ حصوں پر مشتمل ہیں، اور یسعیاہ کی پوری کتاب بھی شامل ہے۔ (ایک ۷۳۴ سینٹی میٹر لمبا سکرول)۔ یہ مخطوطات، جو تقریباً ۲۰۰۰ سال پرانے ہیں، دوسرے موجودہ مخطوطات سے مکمل طور پر میل کھاتے ہیں، جو اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بائبل کی تمام زمانوں میں معنی میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔	

متن کی درستگی	بائبل نے بہت ساری پوری ہونے والی پیشن گوئیوں اور آثارِ قدیمہ اور تاریخی دریافتوں کے ذریعے درست ثابت کیا ہے جو بائبل میں پائے جانے والے واقعات، حکام کے اعداد و شمار، لڑائیوں، زندگی گزارنے کے طریقوں اور وقت کی حد (ٹائم لائنز) سے میل کھاتی ہیں۔	

اختتامیہ

آیئے اس تقابل کو قرآن مجید میں بیان کردہ ایک بیان سے ختم کرتے ہیں:

کہہ دو کہ اگر خدا کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں۔(قرآن ۴۳:۸۱)

یہ اعلان بالکل سچ بولتا ہے، کیونکہ اگر ہم یسوع کو خدا کے بیٹے کے طور پر دیکھتے ہیں، تو ہم اسے اپنی عبادت کے لائق بھی دیکھتے ہیں۔

یسوع نے کہا:

''سب بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔مَیں تم کو آرام دوں گا۔'' (متی ۱۱:۲۸)

''اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔'' (متی ۲۸:۲۰)

قرآن اور بائبل دونوں کے مطابق، ہم یسوع کے الفاظ پر بھروسہ کرسکتے ہیں:

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے۔۔۔(قرآن ۱۹:۳۴)

یسوع نے جواب دیا،''۔۔۔مَیں اِس لئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔'' (یوحنا ۱۸:۳۷)

اگر آپ نے، پیارے قارئین، اس کتاب کو غور سے بڑھا ہے، مجھے یقین ہے کہ آپ اب تک اپنے دِل میں جان چکے ہوں گے کہ یسوع کون ہے اور اس سچائی کا آپ کے لئے کیا مطلب ہے۔

اس شاندار شخص یسوع کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، آپ بائبل کے نئے عہدنامہ میں انجیل (خوشخبری) پڑھ سکتے ہیں جس میں یسوع کی تفصیلی کہانیاں ہیں جن کا مسیحی اور کسی حد تک مسلمان بھی حوالہ دیتے ہیں۔

قرآن اور بائبل میں یسوع کے نام:

قرآن میں:

عیسیٰ/ یسوع (قرآن ۳:۴۵)

مسیح (قرآن ۳:۴۵)

مریم کے بیٹے (قرآن ۱۹:۳۴)

سچی بات (قرآن ۱۹:۳۴)

بائبل میں:

عِمانُوایل (یسعیاہ ۷:۱۴)

یسوع مسیح (یشوع مسیحا) (اعمال ۴:۱۰)

یسوع ناصری (لوقا ۲۴:۱۹)

بڑھئی کا بیٹا (متی ۱۳:۵۵)

اِبنِ آدم (متی ۲۵:۳۱)

خدا کا بیٹا (مرقس ۳:۱۱)

یہودیوں کا بادشاہ (متی ۲۷:۳۷)

عجیب مُشیر (یسعیاہ ۹:۶)

خدایِ قادِر (یسعیاہ ۹:۶)

ابدیت کا باپ (یسعیاہ ۹:۶)

سلامتی کا شاہزادہ (یسعیاہ ۹:۶)

خدا کا برہ (یوحنا ۱:۲۹)

یہوداہ کے قبیلہ کا ببر (مکاشفہ ۵:۵)

سچا اور برحق (مکاشفہ ۱۹:۱۱)

کلامِ خدا (مکاشفہ ۱۹:۱۳)

خداوند یسوع مسیح (کلسیوں ۱:۳)

بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند (مکاشفہ ۱۹:۱۶)

یسوع کی چند تعلیمات

میں ۔۔۔ اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور ۔۔۔ مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ (قرآن ۳:۴۹)

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔ (متی ۵:۴۴)

پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔ (متی ۷:۱۲)

پس تم اِس طرح دُعا کیا کرو:

اَے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے،

تیرا نام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے،

تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے،

زمین پر بھی ہو۔

ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے،

تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔

اور ہمیں آزمائش میں نہ لا،

بلکہ برائی سے بچا۔

کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

(متی ۶:۹ تا ۱۳)

حوالاجات:

۱۔ لُوسئین آف سموساٹا۔(۱۶۵)۔دا پاسِنگ آف پیرِ گرِنس (دی ڈیتھ آف پیرِ گرِنس)۔ (۱۱ تا ۱۳)۔انگریزی ترجمہ: اے۔ایم۔ہارمن۔(۱۹۳۶)۔(جلد ۵،صفحہ ۱۲ تا ۱۵)۔ لوعب کلاسیکل لائبریری ایڈیشن)۔

https://earlychurchtexts.com/public/lucian_passing_of_peregrinus.htm

۲۔ دی بَیبی لونین تالمد۔(۷۰ تا ۲۰۰)۔انگریزی ترجمہ: آئی اِپسٹِین۔(لنڈن: سونسِنو، ۱۹۳۵)۔ جلد۳،سین ہَید رِن ۴۳a ، ۲۸۱، سائٹڈ ین ہابَر ماس۔ داہِسٹو رِکل جیزَس، ۲۰۳۔

https://www.bethinking.org/jesus/ancient-evidence-for-jesus-from-non-christian-source

۳۔ جوسِیفُس ،فلَیوِس۔(۹۳)۔اینٹِکوٹیز آف دا جیوز (کتاب ۱۸، باب ۳۔۳)
انگریزی ترجمہ: وِلیم وِسٹَن۔(۱۷۳۷)

https://archive.org/details/completeworkofj03jose/page/94/mode/2up

۴۔ پلِنی دا ینگر۔(۱۱۲)۔اَپِسٹو لے ۱۰۔۹۶
انگریزی ترجمہ: وِلیم وِسٹَن۔

www.pbs.org/wgbh/pages/frontline/shows/religion/maps/primary/pliny.html

۵۔ ٹیسیٹس،کورنیلئیس۔(۱۱۶)۔اَینلز (کتاب ۱۵، باب ۴۴)
ایڈیٹڈ فور پرَسئیس۔نیویارک بے چرچ،الفریڈ جون اندبرَ وڈرِب،وَلیم جیکسَن۔ری پرنٹڈ ۱۹۴۲۔رَینڈم ہاؤس اِنکور پوریشن۔

http://www.perseus.tufts.edu/hopper/text?doc=Tac.+Ann.+15.44&from-doc=Perseus%3A1999.02.0078

۶۔ گُڈ شیپر ڈ فلم پروڈکشن۔۲۰۱۶۰)۔پارٹ ۲ سائنس اَیکسپلینز شراؤ ڈ اِمیج نیو ۲۰۱۶ وِڈیو۔

یوٹیوب۔

https://www.youtube.com/watch?v=efEDb2jHyMY

۷۔ رِیل ٹرُوتھ ہسٹری ڈوکیومینٹر یز۔(۲۰۱۹،۱۱۔ستمبر)۔ٹیورِن شراؤ ڈ:دانیوایوِیڈنس (شراؤ ڈآف ٹیورِن)ہسٹری ڈوکیومینٹری رِیل ٹرُوتھ ہسٹری(وڈیو)۔یوٹیوب۔

https://www.youtube.com/watch?v=NVovTvDjjCg

۸۔ دااِزرائیل میوزیم،یروشلیم۔داڈیڈسی سکرولز۔

اَوبٹینڈ اَون فروری ۱۲،۲۰۲۱ءفرام:

https://www.imj.org.il/en/wings/shrine-book/dead-sea-scrolls

القُرانالکریم

اُردوترجمہ:مولانافتح محمد جالندھری

۱۷۔اُردوبازارلاہور،پاکستان

کلامِ مقدس

موبائل اَیپ

پاکستان بائبل سوسائٹی لاہور،پاکستان

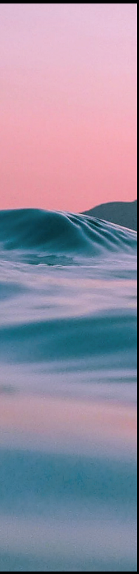

یسوع کون ہے؟ یہ کتاب یسوع سے متعلق چند اہم موضوعات پر غور کرتے ہوئے اس بنیادی سوال پر روشنی ڈالنے کی کوشش کرتی ہے، جنہیں مسلمانوں اور مسیحیوں نے مختلف انداز سے دیکھا ہے:

- کیا یسوع صلیب پر مرا؟
- کیا یسوع خدا کا بیٹا ہے؟
- کیا یسوع خود خدا ہے؟
- کیا یسوع دُنیا کا نجات دہندہ ہے؟
- کیا یسوع خدا اور بنی نوع اِنسان کے درمیان ثالث ہے؟

قرآن، بائبل، مورخین اور خود یسوع اِن سوالوں کے کیا جواب دیتے ہیں؟ اپنے چھوٹے سائز کے باوجود، یہ کتاب انتہائی وزنی مسائل کو چھوتی ہے۔ یہ مختلف ذرائع سے مطالعہ کرتی ہے اور ملنے والے جوابات کا موازنہ کرتی ہے تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ یسوع واقعی کون ہے۔

جب یہ سب کچھ کہا جاچکا اور تمام ہو جائے گا اور زمین پر ہماری زندگی ختم ہو جائے گی، تو سب سے اہم سوال کا سامنا ہوگا: ''آپ نے یسوع مسیح کے بارے میں کیا کیا؟'' کیا آپ اُسے نبی مانتے تھے؟ ایک تاریخی شخصیت؟ کوئی ایسا شخص جو نیکی کرتا رہا؟ ایک پاگل؟ یا وہ جو اُس نے کہا کہ وہ تھا، بیٹا جسے آسمانی باپ نے بھیجا، مکمل خدا، مکمل انسان، یسوع دُنیا کا نجات دہندہ۔ گُونا ماگا پالسڈ وٹر نے ایک عالمانہ، شاندار تحریر کی ہے کہ یسوع مسیح واقعی کون ہے۔ آپ اس کتاب کو پڑھنا نہیں چھوڑنا چاہیں گے کیونکہ نہ صرف یہ پڑھنے کے لئے زبردست ہے بلکہ آپ کی زندگی اس میں موجود سچائی پر منحصر ہے۔''

پِیٹر شِیابُوٹسما

نُورتھ، ساؤتھ اینڈ سینٹرل امریکہ میں کیچ دی فائر کی ایسوسیئیٹ لیڈر

مصنف: کُون وَرجنس (Convergence)، ریزِنگ بَرنِنگ ہارٹس (Raising Burning Hearts)، اے لائف سٹائل آف ڈِیوائن اَینکاوَنٹرز(A Lifestyle of Divine Encounters)، سفری سپیکر اینڈ ہاؤس آف پریئر لیڈر

ISBN 978-9935-526-05-2